© rasailojaraid.com

۶۰ سال پہلے

جنوری سنہ رواں سے تین خاص رسالے جاری ہوئے ہیں۔ خوشی کی بات ہے کہ یہ تینوں رسالے مذاق عام کے غلام نہیں ہیں۔

جاوید، دہلی: مرتب: مولوی عبد الوحید صاحب صدیقی و مولوی محمد ادریس صاحب میرٹھی۔ ضخامت ۴۲ صفحات۔ سالانہ چندہ تین روپیہ۔ ملنے کا پتا: نیا محل، دہلی۔

جاوید کے تین نمبر ہمارے پیش نظر ہیں۔ ہر نمبر سابقہ نمبر سے بہتر ہے۔ مضامین زیادہ تر علمی اور مذہبی ہیں۔ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی اور مولانا اعزاز علی صاحب شیخ الادب دارالعلوم دیو بند جیسے علما کی قلمی اعانت اس کو حاصل ہے۔ عام دلچسپی کے لیے کبھی ایک آدھ افسانہ کو بھی جگہ دی جاتی ہے۔ اگر جاوید اسی مسلک پر چلتا رہا تو ہم امید کرتے ہیں کہ وہ دین اور علم کی مفید خدمت انجام دے گا۔

کونین، گورکھپور: مرتب: مولوی عزیز الرحمان صاحب اصلاحی و محمد یحیٰی صاحب اعظمی بی۔ اے۔ ضخامت ۴۰ صفحات۔ سالانہ چندہ ۸ عہ۔ ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ کونین، کھوکھر پور، گورکھپور۔

اس رسالہ کا مقصد ایسے لوگوں کے لیے معلومات فراہم کرنا ہے "جو دنیا کے حالات سے بہت کم واقف ہیں"۔ اس لیے "زبان اور مضامین میں" ایسے ہی لوگوں کے "ذوق و رجحان کی پابندی" کی جاتی ہے۔ دینیات، سیاسیات، معاشیات، مختارات، وجدانیات، نسائیات، ادبیات، بصائر و حِکَم، تعلیم و تربیت، تاریخ و سِیَر، حوادث و ایام، عالمِ اسلام، زرعیات، اقتباسات اور معلومات اس کے مستقل عنوانات ہیں۔ اور ہر عنوان کے تحت مفید مضامین درج کیے جاتے ہیں۔ اس رسالہ میں ایک خاص چیز، مولانا حمید الدین فراہیؒ کی تفسیر القرآن کے ایک جزو (سورۃ اللہب) کا ترجمہ ہے جو تیسرے نمبر سے شروع ہوا ہے اور مسلسل شائع ہو رہا ہے۔ کونین بڑا کام کرے گا، اگر مولانا علیہ الرحمۃ کی تفسیر کے شائع شدہ اجزا کا ترجمہ شائع کرتا رہے گا۔

(سید ابو الاعلیٰ مودودیؒ، نقد و نظر، ج ۴، نمبر ۳، ص ۲۲۳ - ۲۲۴، ربیع الاول ۱۳۵۳، جولائی ۱۹۳۴)

© rasailojaraid.com